3121

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝

سورہ المعارج

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝ 1 لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۝ 2 مِّنَ اللّٰهِ
ذِى الْمَعَارِجِ ۝ 3 تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِىْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ
خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝ 4 فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝ 5 اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝ 6
وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝ 7 يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝ 8 وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝ 9
وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝ 10 يُّبَصَّرُوْنَهُمْ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِىْ مِنْ
عَذَابِ يَوْمِئِذٍۢ بِبَنِيْهِ ۝ 11 وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۝ 12 وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِىْ تُـْٔوِيْهِ ۝ 13
وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۝ 14 كَلَّا اِنَّهَا لَظٰى ۝ 15 نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝ 16
تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝ 17 وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝ 18 اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۝ 19
اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۝ 20 وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۝ 21 اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۝ 22
الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۝ 23

اللہ کے نام سے شروع جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

سورہ معارج

سورہ معارج مکیہ ہے اس میں دو رکوع اور چوالیس آیتیں ہیں۔

مطالبہ کیا ہے ایک سائل نے ایسے عذاب کا جو ہو کر رہے گا ۝ 1 (وہ سن لے) یہ تیار ہے کفار کے لئے اسے
کوئی ٹالنے والا نہیں ۝ 2 یہ اللہ کی طرف سے ہے جو عروج کے زینوں کا مالک ہے ۝ 3 عروج کرتے ہیں فرشتے
اور جبرئیل اللہ کی بارگاہ میں یہ عذاب اس روز ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے ۝ 4 صبر کیجئے
خوب خوبصورت صبر ۝ 5 کفار کو تو یہ بہت دور نظر آتا ہے ۝ 6 ہم اسے قریب دیکھ رہے ہیں ۝ 7 اس روز
آسمان پگھلی ہوئی دھات کی مانند ہوگا ۝ 8 اور پہاڑ رنگی ہوئی اون کی طرح ہو جائیں گے ۝ 9 اور کوئی جگری دوست
کسی جگری دوست کا حال نہ پوچھے گا ۝ 10 دکھائی دیں گے ایک دوسرے کو ہر مجرم تمنا کرے گا کہ کاش بطور
فدیہ دے سکتا آج کے عذاب سے بچنے کے لئے اپنے بیٹوں کو ۝ 11 اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو ۝ 12 اپنے
خاندان کو جو اسے پناہ دیتا تھا ۝ 13 اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو پھر یہ اس کو بچالے ۝ 14 ایسا ہرگز
نہ ہوگا ۝ بے شک آگ بھڑک رہی ہوگی ۝ 15 کھینچ لے گی گوشت پوست کو ۝ 16 وہ بلائے گی جس نے پیٹھ

پھیری اور روگردانی کی ۝ 17 اور (مال) جمع کیا اور گن گن کر رکھا ۝ 18 بے شک انسان پیدا کیا گیا ہے بہت کم حوصلہ ۝ 19 جب اسے تکلیف پہنچے تو گھبرا اٹھتا ہے ۝ 20 اور جب اسے دولت ملے تو بخیل بن جاتا ہے ۝ 21 مگر وہ نمازی ۝ 22 جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں ۝ 23

3122

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

سورہ معارج مکیہ ہے اس میں چوالیس آیات ہیں

۱۔ "ایک مانگنے والا وہ عذاب مانگتا ہے"

۲۔ "جو کافروں پر ہونے والا ہے اس کا کوئی ٹالنے والا نہیں" (شان نزول) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب اہل مکہ کو عذاب الٰہی کا خوف دلایا تو وہ آپس میں کہنے لگے کہ اس عذاب کا مستحق کون لوگ ہیں اور یہ کن پر آئے گا سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھو تو انہوں نے حضورؐ سے دریافت کیا اس پر یہ آیتیں نازل ہوئیں اور حضورؐ سے سوال کرنے والا نضر بن حارث تھا اس نے دعا کی تھی کہ یارب اگر یہ قرآن حق ہے اور تیرا کلام ہے تو ہمارے اوپر آسمان سے پتھر برسا یا دردناک عذاب بھیج ان آیتوں میں ارشاد فرمایا گیا کہ عذاب جو ان کے لئے مقدر ہے ضرور آنا ہے اسے کوئی بھی ٹال نہیں سکتا۔ کافر طلب کریں یا نہ کریں۔

۳۔ "وہ ہوگا اللہ کی طرف سے جو بلندیوں کا مالک ہے" یعنی آسمانوں کا۔

۴۔ "ملائکہ اور جبرئیل" جو فرشتوں میں مخصوص فضل و شرف رکھتے ہیں "اس کی بارگاہ کی طرف عروج کرتے ہیں" یعنی اس مقام قرب کی طرف جو آسمانوں میں اس کے اوامر کا جائے نزول ہے "وہ عذاب اس دن ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے" وہ روز قیامت ہے جس کے شدائد کافروں کی نسبت تو اتنے دراز ہوں گے اور مومن کے لئے ایک فرض نماز سے بھی سبک تر ہوگا۔

۵۔ "تو تم اچھی طرح صبر کرو۔

۶۔ "وہ اسے دور سمجھ رہے ہیں" یعنی عذاب کو اور یہ خیال کرتے ہیں کہ واقع ہونے والا نہیں ہے۔

۷۔ "اور ہم اسے نزدیک دیکھ رہے ہیں" کہ ضرور ہونے والا ہے

۸۔ "جس دن آسمان ہوگا جیسی گلی چاندی"

۹۔ "اور پہاڑ ایسے ہلکے ہو جائیں گے جیسے اون" اور ہوا میں اڑتے پھریں گے

۱۰۔ "اور کوئی دوست کسی دوست کی بات نہ پوچھے گا" ہر ایک کو اپنی ہی پڑی ہوگی۔ (کنزالایمان)

۱۱۔ قیامت کے دن تمام جن وانس لوگوں کے سامنے ہوں گے۔ تو اپنی مصیبت میں ایسا مشغول ہوگا کہ دوسرے کو پوچھ نہ سکے گا

* مشرک اپنی مصیبت میں ایسا گرفتار ہوگا کہ عذاب سے چھوٹنے کے لئے اپنے قریب ترین افراد اور محبوب ترین شخصیتوں کو اپنے عوض پیش کرنے سے بھی دریغ نہیں کرے گا۔ مومن عزیز دوست اور دشمنوں کی خبر گیری کریں گے اور ان کے لئے شفاعت کریں گے۔

3133

۱۲۔ "اور اپنی بیوی اور اپنا بھائی"

۱۳۔ "اور اپنا کنبہ جس میں اس کی جگہ ہے" معلوم ہوا کہ کفار کو اس دن کسی عزیز سے محبت نہ ہو گی بلکہ چاہے گا کہ میری بیوی بچے سب میرے بدلے دوزخ میں پھینک دیے جائیں اور میں بچ جاؤں۔ مومنوں کی دینی محبتیں باقی رہیں گی کام بھی آئیں گی یہاں مجرم سے مراد کافر ہے۔

۱۴۔ "اور جتنے زمین میں ہیں سب" کافر اپنے (نہ صرف) قرابت داروں ہی کو فدیہ میں دینا چاہے گا۔ بلکہ اس کی تمنا تو یہ ہوگی میرے اپنے پرائے عزیز وغیرہ ساری دنیا کے لوگ میرے عوض دوزخ میں چلے جاویں اور میں بچ جاؤں * "پھر یہ بدلہ دینا اسے بچالے"

۱۵۔ "ہرگز نہیں" ایسا ہرگز نہ ہو گا اسے اپنے جرم کی سزا ضرور بھگتنی پڑے گی۔ نام لے کر آگ بلا رہی ہے اے فلاں ادھر آ میں تیری جگہ ہوں۔

۱۶۔ "وہ تو بھڑکتی آگ ہے کھال اتار لینے والی بلا رہی ہے"

۱۷۔ "اس کو جس نے پیٹھ دی اور منہ پھیرا"

۱۸۔ "اور جوڑ کر سینت رکھا" مال جو راہ خدا میں خرچ نہ کیا۔ عند اللہ کفار شرعی احکام کے مکلف ہیں جن پر انہیں سزا دی جائے گی۔

۱۹۔ "بے شک آدمی بنایا گیا ہے بڑا بے صبرا حریص" نہ تو وہ مصیبت پر صبر کر سکتا ہے نہ راحت میں شکر

۲۰۔ "جب اسے برائی پہنچے تو سخت گھبرانے والا۔

۲۱۔ "اور جب بھلائی پہنچے تو روک رکھنے والا"

۲۲۔ "مگر نمازی"

۲۳۔ "جو اپنی نماز کے پابند ہیں" نماز کی پابندی کمال ہے پڑھ کر چھوڑ دینا برا۔ اگر کوئی شخص تہجد شروع کر دے تو پھر ہمیشہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ بندہ مومن کو نماز کی برکت سے دنیوی عیوب، حرص ہوس وغیرہ سے بچائے گا نماز بہت اعلیٰ اور محبوب عبادت ہے۔ (نور العرفان)

لغوی اشارے (1) سَآئِلٌ: مانگنے والا (2) وَاقِعٌ: گرنے والا، اترنے والا (3) دَافِعٌ: ٹالنے والا (4) مَعَارِجُ: زینہ، سیڑھیاں (5) مِقْدَارُهُ: (اس کا) حسابی اندازہ (6) خَمْسِيْنَ: پچاس (7) اَلْفُ: ایک ہزار (8)

سَنَةٍ : سال، برس ۝ صَبْرًا : تحمل، جمے رہنا، سہنا، تسلی یا روکے رکھنا ۝ جَمِيلًا : بہتر، خوب تر ۝
حَمِيمٌ : نہایت گرم پانی، گہرا دوست ۝ يَوَدُّ : پسند کرنا، خواہش، آرزو کرنا ۝ يَفْتَدِي : کہ وہ بدلہ میں
دے کر چھوٹ جائے ۝ تُؤْوِيهِ : جگہ دینا، پناہ دینا ۝ يُنجِيهِ : وہ اس کو بچالے گا ۝ لَظَىٰ : جہنم
کا نام، بغیر دھوئیں کے اشتعال، دھواں ۝ نَزَّاعَةً : اتار لینے والی ۝ شَوَىٰ : کلیجہ، سر کی کھال ۝
أَوْعَىٰ : اس نے سینت کر، جمع کر کے رکھا ۝ هَلُوعًا : بہت بے صبر ۝ مَسَّهُ : اس کو پہنچا ۝
جَزُوعًا : گھبرا جانے والا ۝ مَنُوعًا : بہت روکنے والا، بڑا کنجوس ۝ دَائِمُونَ : ہمیشہ رہنے والا ۝ (ال و
تفہیمی خلاصہ ۝ عذاب کفار کی تاک میں ہے ۝ ارادۂ الٰہی کو کوئی ٹالنے والا نہیں ۝ انسان سے مشابہ
میں ایک مخلوق ہے ۝ روزِ اول تا آخر دنیا کی مدت پچاس ہزار سال ہے (عکرمہ) لیکن معلوم نہیں کتنی مدت
گزر چکی اور کتنی باقی ہے ۝ قیامت کے دن عزیز و اقارب ایک دوسرے کو پہچان لینے کے باوجود ایک دوسرے سے بھاگ کھڑے
ہوں گے ۝ سال دعا کی شکل ہے ۝ ایک دن پچاس ہزار سال کا بھی ہوتا ہے ۝ جنات عالم ترکیب میں انسان کے
وہاں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معراج میں قدم رکھا اور اوپر تشریف لے گئے ۝ موت دیدارِ الٰہی کا سبب ہے ۝
تندرستی میں خیرات افضل ہے ۝

وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ۝ ٢٤ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۝ ٢٥ وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ
بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ ٢٦ وَالَّذِينَ هُم مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ۝ ٢٧ إِنَّ عَذَابَ
رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ۝ ٢٨ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۝ ٢٩ إِلَّا عَلَىٰ
أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝ ٣٠ فَمَنِ ابْتَغَىٰ
وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۝ ٣١ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ
رَاعُونَ ۝ ٣٢ وَالَّذِينَ هُم بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ ۝ ٣٣ وَالَّذِينَ هُمْ
عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝ ٣٤ أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُّكْرَمُونَ ۝ ٣٥

اور وہ جن کے مالوں میں حصہ معین ہے ۝ ٢٤ سائل اور غیر سائل کے لئے ۝ ٢٥ اور وہ جو قیامت
کے دن کا یقین رکھتے ہیں ۝ ٢٦ اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرا کرتے ہیں ۝ ٢٧ کس لئے کہ
ان کے رب کے عذاب کا خطرہ لگا ہوا ہے ۝ ٢٨ اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کو محفوظ رکھتے ہیں ۝ ٢٩
مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں سے کس لئے کہ اس میں ان پر کچھ بھی الزام نہیں ۝ ٣٠ پھر جس نے اس
کے سوا اور کچھ چاہا تو وہ حد سے گزرنے والے ہیں ۝ ٣١ اور وہ جو اپنی امانتوں اور عہدوں کا لحاظ
رکھتے ہیں ۝ ٣٢ اور وہ جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں ۝ ٣٣ اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کیا
کرتے ہیں ۝ ٣٤ وہی لوگ باغوں میں عزت سے رہا کریں گے ۝ ٣٥

(پارہ ٢٩/ سورہ معارج ٧٠/ ٢٤ تا ٣٥ ٭ ت: ح)

٢٤۔ "اور وہ جن کے مال میں ایک معلوم حق ہے" مراد اس سے زکوٰۃ ہے جس کی مقدار معلوم ہے یا وہ صدقہ جو آدمی اپنے نفس پر معین کرے تو اسے معین اوقات میں ادا کیا جائے ٭ صدقات مستحبہ کے لئے اپنی طرف سے وقت معین کرنا شرع میں جائز اور قابل اجر ہے۔

٢٥۔ "اس کے لئے جو مانگے اور جو مانگ بھی نہ سکے تو محروم رہے" دونوں قسم کے محتاجوں کو دے بعض جو حاجت کے وقت سوال کرتے ہیں اور بعض ایسے بھی جو شرم سے سوال نہیں کرتے اور ان کی محتاجی ظاہر نہیں ہوتی۔

٢٦۔ "اور وہ جو انصاف کا دن سچ جانتے ہیں" اور مرنے کے بعد اٹھنے اور حشر و نشر و جزا و قیامت سب پر ایمان رکھتے ہیں۔ (کنز الایمان)

3136

۲۷۔ وہ نیکیاں کرتے ہیں لیکن ان پر ناز نہیں کرتے ہر وقت اپنی کوتاہیوں کا احساس کرکے اپنے رب کی ناراضگی سے لرزاں ترساں رہتے ہیں

۲۸۔ وہ جانتے ہیں کہ ان کے رب کے عذاب کو کوئی دور نہیں کر سکتا ✱ وہ کتنے ہی نیکوکار بن جائیں وہ اپنے آپ کو اپنے رب کے عذاب سے امن میں نہیں پاتے بلکہ اس کی بے نیازی سے ہر لحظہ ڈرتے رہتے ہیں۔

۲۹۔ وہ جو اپنے دامن عفت پر داغ نہیں پڑنے دیتے جو اپنے گوہر عصمت کی پوری حفاظت کرتے ہیں (ضیاء القرآن)

۳۰۔ وہ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں وہ اسے کسی اور پر نہیں بلکہ اپنی بیویوں پر ہی خرچ کرتے ہیں یا اپنی کنیزوں کے، تو ان پر کوئی ملامت نہیں۔ بیوی اور لونڈی کے ساتھ خواہش پوری کرنا اور مشروع طریقے سے متمتع ہونا ملامت کا باعث نہیں کیونکہ نسل کو باقی رکھنے کے لئے اس کا مباح ہونا ضروری ہے

۳۱۔ "البتہ جو خواہش کریں گے ان کے علاوہ تو وہی لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں" یعنی جو بیویوں اور لونڈیوں کے علاوہ عورتوں کی خواہش کرے وہ سرکشی کی انتہا کو پہنچ چکے ہیں کیونکہ انہوں نے ایک حرام فعل کا ارتکاب کیا ہے جب کہ اللہ تعالیٰ نے جسے حلال کیا ہے وہ اس کے لئے کافی تھا۔ (تفسیر مظہری)

۳۲۔ اور جو اپنی سپرد کی ہوئی چیزوں، امانتوں اور اپنے آپس کے عہدوں کی پاسداری کرنے والے ہیں

۳۳۔ اور جو اپنی گواہیوں کو حکام کے سامنے ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں۔

۳۴۔ اور جو اپنی پانچوں نمازوں کے اوقات کی حفاظت کرتے ہیں

۳۵۔ ان خوبیوں کے مالک جنتوں میں ثواب و عزت کے ساتھ داخل ہوں گے۔ (تفسیر ابن عباسؓ)

لغوی اشارے ۞ مَعْلُوْم : جانا ہوا، معین، مقرر ۞ مَحْرُوْم : وہ مسلمان رشتہ دار جس کا میراث میں حصہ نہ نکلتا ہو۔ نادار تنگ دست، سوال سے بچنے والا ۞ مُشْفِقُوْنَ : ڈرنے والے مغرب آفتاب کے وقت روشنی کا تاریکی سے اختلاط ۞ مَاْمُوْنٍ : بے خوفی ناقابل۔ خطرناک ۞ مَلَكَتْ : مالک ہوں، ملک میں ہوں ۞ مَلُوْمِيْنَ : ملامت زدہ ۞ رَاعُوْنَ : نباہنے والے ۞ قَائِمُوْنَ : ادا کرنے والے، جمے رہنے والے ۞ مُكْرَمُوْنَ : بزرگ، معزز ۞ (لغات القرآن)

تفہیمی خلاصہ ۞ اللہ تعالیٰ کی امان سے بندہ بے خوف اور بے غم ہوتا ہے ۞ جو حلال کے علاوہ اور طرف توجہ کرتا حد سے تجاوز کرنے والا تھا ۞ اہل ایمان امانتوں، عہد کی پاسداری کی حفاظت اور امانتوں کا پاس اور عہد کی پاسداریوں کے ساتھ کیا کرتے ہیں ۞

3137

منافق جھوٹ، وعدہ خلافی اور خیانت کا مرتکب ہوتا ہے ۞ جھگڑے میں گالی گلوچ عملاً منافقت ہے
نمازوں کے اوقات، ارکان، واجبات اور مستحبات کی حفاظت کرنے والے دراصل مستحق انعام الٰہی
مومن، متقی اور المحسن ہیں کہ آخرت کی نعمتیں یقینی ہیں ۞ ظلم فطرت نفس ہے۔ عفت والا ظلم سے بچتا ہے
بخل سے محض فضل الٰہی سے بچا جا سکتا ہے ۞ بغض حرص لینا جانتے ہیں دینا نہیں ۞ ماں باپ کو
اف نہ کرو ۞ پانچ وقت کی نمازیں سب سے پہلے فرض ہوئیں ۞ قیامت میں سب سے پہلا سوال نماز سے
متعلق ہوگا ۞ احسن طریقے سے دعا کرو ۞ خوف الٰہی ملاہی دنیا ہی سے روکتا ہے ۞ ادب، سونے
چاندی سے زیادہ قیمتی ہے ۞ لواطت، زنا، جانوروں سے وطی حد سے تجاوز کرنا ہے ۞ شرائع اور احکام
دین کی امانات ہیں ۞ حدیث شریف: سورج کی طرح ثابت روشن ہو تو گواہی دو ورنہ چھوڑ دو ۞
تمام طاعات پر نماز کو فوقیت حاصل ہے ۞ اقامۃ شہادت ایک امانت ہے ۞

فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ۙ ٣٦ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ
عِزِيْنَ ○ ٣٧ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ۙ ٣٨ كَلَّا ۭ
اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ○ ٣٩ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا
لَقٰدِرُوْنَ ۙ ٤٠ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ○ ٤١
فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۙ ٤٢
يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ۙ ٤٣
خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ ذٰلِكَ الْيَوْمُ
الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ○ ع ٤٤

تو ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں ○ ۳۶ دائیں بائیں سے گروہ
گروہ ہو کر ○ ۳۷ کیا ان میں سے ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل
کیا جائے گا ○ ۳۸ ہرگز نہیں ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ جانتے ہیں ○ ۳۹ ہمیں
مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم کہ ہم طاقت رکھتے ہیں ○ ۴۰ اس بات پر کہ ان سے
بہتر لوگ بدل لائیں اور ہم عاجز نہیں ہیں ○ ۴۱ تو ان کو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل
لینے دیں یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ان کے سامنے آ موجود
ہو ○ ۴۲ اس دن یہ قبروں سے نکل کر دوڑیں گے جیسے شکاری کے جال کی طرف دوڑتے ہیں
○ ۴۳ ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ذلت ان پر چھا رہی ہوگی۔ یہی وہ دن ہے
جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ○ ۴۴ (پارہ ۲۹ / سورہ ۷۰ / ۳۶ تا ۴۴ * ت: ج)

۳۶۔ یہ آیت کفار کی اس جماعت کے حق میں نازل ہوئی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گرد
حلقے باندھ کر گروہ در گروہ جمع ہوتے تھے اور آپ کا کلام مبارک سنتے، تمسخر کے ساتھ استہزاء
کرتے اور کہتے کہ اگر یہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے جیسا کہ محمد (مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرماتے
ہیں تو ہم ضرور ان سے پہلے داخل ہوں گے * فرمایا کیا کافروں کا کیا حال ہے کہ آپ کے پاس
بیٹھنے لگتے ہیں اور گردنیں اٹھا اٹھا کر دیکھنے لگتے ہیں پھر بھی جو آپ سے سنتے ہیں اس سے نفع نہیں اٹھاتے۔

۳۷- "داہنے اور بائیں گروہ کے گروہ"۔

۳۸- "کیا ان میں ہر شخص یہ طمع کرتا ہے کہ" ایمان داروں کی طرح "چین کے باغ میں داخل کیا جائے"۔

۳۹- "ہرگز نہیں۔ بیشک ہم نے انہیں اس چیز سے بنایا جسے جانتے ہیں" یعنی نطفہ سے جیسے سب کے سب آدمیوں کو پیدا کیا تو اس سبب سے کوئی جنت میں داخل نہ ہوگا جنت میں داخل ہونا ایمان پر موقوف ہے۔

۴۰- "تو مجھے قسم ہے اس کی جو سب پوربوں سب پچھموں کا مالک ہے" یعنی آفتاب کے ہر جائے طلوع اور ہر جائے غروب کا یا ہر ستارہ کے مشرق و مغرب کا مقصد اپنی ربوبیت کی قسم یاد فرمانا ہے "کہ ضرور ہم قادر ہیں۔

۴۱- "کہ ان سے اچھے بدل دیں" اس طرح کہ انہیں ہلاک کر دیں اور بجائے ان کے اپنی فرمانبردار مخلوق پیدا کریں۔ "اور ہم سے کوئی نکل کر نہیں جا سکتا" اور ہماری قدرت کے دائرہ سے باہر نہیں ہو سکتا
(کنز الایمان)

۴۲- اے حبیب! آپ نے تبلیغ کا حق ادا کر دیا۔ انتہائی خلوص کے ساتھ ان کو گمراہی کے اندھیروں سے نکالنے کی کوشش فرمائی۔ یہ پھر بھی باطل سے چمٹے رہنے پر بضد ہیں تو آپ فکرمند اور رنجیدہ کیوں ہوں ان کو چھوڑ دیجیے وہ اپنی خرافات میں غرق رہیں یہاں تک کہ موت ان کی یہاں سے زندگی کا اختتام کر دے اور پھر انہیں قیامت کے روز قبروں سے نکال کر اپنا حساب دینے کے لئے حاضر کر دے

۴۳- جب صور پھونکا جائے گا تو قبروں سے فوراً اٹھ کھڑے ہوں گے پھر اپنی اپنی جگہ کی طرف دوڑنے لگیں گے۔ انہیں علم ہے کہ آج انہیں جہنم رسید کر دیا جائے گا۔ اگر ان کا بس چلتا تو ضرور وہ راہ فرار اختیار کرتے اگر بھاگنا ناممکن ہوتا تو ٹال مٹول میں کچھ وقت ضائع کرتے لیکن بلاوا آ گیا ہے کیا مجال کہ سستی

۴۴- اکڑے چہرے گردنوں فرعونوں ابوالجہل کا یہ حال ہوگا کہ شرم و خجالت کے مارے آنکھیں جھکی ہوں گی اور چہروں پر رسوائی اور ذلت کا دھواں چھایا ہوگا۔
(ضیاء القرآن)

لغوی ابحاث ① مُہْطِعِیْنَ: سر جھکائے تیزی سے دوڑنے والے ② عِزِیْنَ: جوق جوق

3140

يَطْمَعُ : وہ لالچ کرتا ہے ، وہ امید کرتا ہے ○ مَسْبُوْقِيْنَ : پیچھے چھوڑے گئے ○ يَخُوْضُوْا : وہ مشغول ہوتے ہیں ○ يَلْعَبُوْا : وہ کھیلتے رہیں ○ اَجْدَاثِ : قبر ○ يُوْفِضُوْنَ : وہ دوڑتے ہیں ○ تَرْهَقُهُمْ : ان پر چھا رہی ہے ○ (لغات القرآن)

تفہیمی خلاصہ ○ حق سے دوری اور رسول اللہ ؐ سے گریزاں رہنا اہل باطل کی نشانی ہے ○ کافر خود تو دور ہی رہتا تھا اور نہ کسی کو اس کا پاس آنے دیتا ○ لالچ خواہش سے ہوتا ہے ○ کفار ہر طرح کی جنت سے دور ہیں ○ اللہ و رسول کا مطیع کا خواہش جنت رکھنا اس کا حق ہے ○ دعوت حق کا ظہور مشرق سے ہوتا ہے ○ سزا دینے میں تاخیر مشیت پر مبنی ہے ○ برتن سے وہی ٹپکتا ہے جو اس میں ہوتا ہے ○